



خلاصہ خطبہ جمعہ 20 جنوری 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَنَكُنْ لَّا تَشْعُرُونَ وَلَنَبَلِّغُنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُؤْمِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلِيكَ عَلَيْهِمْ صَلَواتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کو مردے نہ کہو بلکہ (وہ تو زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ اور ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک کچھ اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان کے ذریعہ آزمائیں گے۔ اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔ ان لوگوں کو جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں۔ (البقرہ ۱۵۸۶-۱۵۵)

جماعت میں یہ جان کی قربانی حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کی قربانی سے شروع ہوئی، عموماً پاکستان اور برصغیر کے احمدیوں کے حصہ رہی، افریقہ میں ۲۰۰۵ء میں کانگو میں ایک احمدی نے اپنی جان کا نذرانہ خصوصاً جماعت کے لئے پیش کیا تھا۔ لیکن گزشتہ دنوں براعظم افریقہ ملک برکینا فاسو میں جو عشق و وفا اور اخلاص اور ایمان اور یقین سے پر افراد جماعت نے جو نمونہ مجموعی طور پر دیکھا ہے وہ حیرت انگیز ہے جنہیں مسیح موعود کی صداقت کا انکار کرنے پر جان بخشی کا موقع دیا گیا، لیکن ان لوگوں نے اپنی جان بچانے کے لئے اپنی جان کا سودا نہیں کیا اور ایک کے بعد دوسرا اپنی جان قربان کرتا چلا گیا، انہوں نے صاحبزادہ صاحب کی قربانی کے بعد پوری دنیائے احمدیت میں اپنی قربانیوں کی ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ اپنی دنیاوی زندگیوں کی قربانی دیکر ہمیشہ کی زندگی حاصل کر لی۔ جنہوں نے جان مال اور وقت کو جب قربان کرنے کا عہد کیا تو پھر ایسا نبھایا کے بعد

میں آکر پہلوں پر سبقت لے گئے۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے ہر ایک کو ان بشارتوں کا وارث بنائے ہے جو خدا تعالیٰ نے اپنی راہ میں قربانی کرنے والوں کو عطا کی ہیں۔

برکینا فاسو کے شہر ڈوری میں نئی آبادی مہدی آباد کی جماعت میں 11 جنوری کو عشاء کی نماز کے وقت دہشت گرد مسجد میں آئے اور مسجد کے صحن میں باقی احمدیوں کے سامنے اسلام احمدیت سے انکار نہ کرنے کی وجہ سے ایک ایک کر کے، احمدی احباب کو شہید کر دیا گیا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔ اس کے بعد حضور نے واقعہ کی تفصیل بیان فرمائی۔

ان دہشت گردوں نے جماعت کے متعلق کچھ سوال کئے پھر احباب کو عمر کے حساب سے الگ الگ گروپس میں تقسیم کر دیا اور انصار کو باہر صحن میں لے جا کر وہاں جماعت سے منکر ہونے کا کہا اور انکار نہ کرنے پر پہلے امام صاحب اور پھر ایک ایک کر کے سب کو شہید کر دیا ان میں دو جوڑا بھائی بھی تھے۔ سب سے کم عمر احمدی کو جب انکار کا موقع دیا تو انہوں نے بھی اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کو عظیم جانا جس پر انہیں بھی شدید کر دیا گیا۔ دہشت گرد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک مسجد میں رہے اس کے بعد گاؤں میں اس قدر خوف کا سامان تھا کہ صبح تک ان شہداء کی لاشیں مسجد میں پڑی رہیں پھر اگلے دن ان شہداء کی تدفین عمل میں لائی گئی۔ اس کے بعد حضور نے تمام شہداء کا مختصر تعارف پیش کیا۔ وہاں کے امام ابراہیم ہو گا صاحب شہید کے قبولیت احمدیت کے حالات کا بھی ذکر کیا۔ وہ ایک نذر امام تھے، ان کے شاگرد بھی کافی تعداد میں ہیں۔ حسن اگمالی اور حسین اگمالی دونوں جوڑا بھائی تھے اور دونوں احمدیت کی تحقیق کرنے کے وقت امام صاحب کے ساتھ جانے والے گروپ میں شامل تھے۔ اکٹھے دنیا میں آئے اور اکٹھے ہی دنیا سے گئے۔ اگو ما عبد الرحمن صاحب شہید سب سے کم عمر تھے اور وہاں کے نائب امام بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولادوں اور نسلوں کو بھی ایمان میں بڑھائے۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ (آمین)

شہداء کے خاندانوں کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے خلافت رابعہ سے جماعت احمدیہ میں بلال فنڈ کا اجراء ہوا تھا۔ اگر کوئی ان متاثرین کے لئے کچھ دینا چاہتا ہے تو اس مد میں ادا کرے۔ ان شہداء کے علاوہ حضور نے ۲ اور مر حومین کا بھی ذکر کیا۔

خطبہ ثانیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ❀ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ❀ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ❀ عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ
اللَّهُ ❀ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعْظُمُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ❀ اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يُسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ❀